لُغةُ القرَآن مدينه بُك نوتُس (الدَّرسُ السّادس و العِشْمُونَ 6 <u>Lesson 26 (كِتَاب نمبر 3</u>

يَا رَبِّ

1- (يَا رَبِّ) يَكُوزُ فِي المُنَادَي اَلمُضَافِ إِلَي يَاءِ المُتَكَلِّمِ خَمسَةُ أُوجُهٍ، وَهِيَ:

منادی میں جائز ہے جب وہ یاء متکلم کی طرف مضاف ہور ہاہو۔اس کو پڑھنے کی پانچ صور تیں بنتی ہیں۔5 طریقوں سے جائز ہے۔

1) When Munaada is Muadaaf to Ya Mutakallim there are five permissible ways to read it.

(1) حَذْفُ يَاءِ الهُتَكَلِّمِ ، وَالاسْتِغْنَاءُ بِالكَسرِ، نَحْوُ: يَا رَبِّ. وَهَذَا هُوَالأَكْتَرُ.

یاء متکلم کو حذف کر دیاجا تاہے۔اور صرف کسرۃ پر کفایت کیاجا تاہے۔ یہ طریقہ سب سے زیادہ استعال کیا ہو تاہے۔

i) Ya Mutakallim is dropped and is sufficed only by a Kasrah. This is the way used most.

(Recall) when Ibrahim said,: My Lord, make this a city of peace,

2-إِ ثْبَاتُ اليَاءِ سَاكِنَةً، نَحْوُ: يَا رَبِّي. وَ هَذَا دُونَ الْأُوَّلِ فِي الكَثْرَةِ.

یاء باقی رہتی ہے مگریاء کوساکن کر دیاجاتا ہے۔ یہ طریقہ سب سے کم استعال کیاجاتا ہے۔

ii) Ya remains but it is made Saakin. This is used less than the first one.

3- إِنْبَاتُ اليَاءِ مُتَحَرِّكَةً بِالفَتح، خَوُ: يَا رَبِيِّ. ياءكو ثابت ركها جاتا ہے مگراسے متحرك كركے فتح وريا جاتا ہے۔

iii) Ya is constant but is made Mutahrik by giving a Fatha.

"جب ابراہیم نے (نمرود) سے کہا کہ "میر اپرورد گاروہ ہے جوزندہ کرتاہے اور مارتاہے"۔

When Ibrahim said: :My Lord is the One Who gives life and brings death.

4: .قَلَبُ الْيَاءِ أَلِفاً ، نَحْوُ: يَا رَبًّا. وَقَدْ تَلْحَقُّهَا هَاءُ السَّكْتِ ، نَحْوُ: يَا رَبًّاهُ.

یاء کو الف میں بدل دیاجا تا ہے۔ کبھی کبھی اس (الف) سے ساکن ھاء (ھُ) مل جاتی ہے۔ یعنی اس کے بعد ساکن ھاء (ھُ) آجاتی ہے۔

iv) Ya is changed to Alif and sometimes Ha Saakinah is attached to it.

5: قَلبُ اليَاءِ أَلِفاً وَحَذْفُهَا وَالاسْتِغْنَاءُ عَنهَا بِالفَتحَةِ ، نَحُو: يَا رَبَّ

یاء کو پہلے الف میں بدل دیاجا تاہے اور بھر اس الف کو حذف کر دیاجا تاہے اور اس کا فتح باقی رہتاہے۔

انجم گيلانی

(كِتَاب نمبر 3)

(الدَّرسُ السّادس و العِشْرُونَ 6 <u>Lesson 26</u>

لُغةُ القرَآن مدينه بُك نوتس

v) Ya is first changed to Alif and then the Alif is dropped keeping back its Fatha.

يَجِمَعُ هَذِهِ الأَوجُهَ قَولُنَا: رَبِّ رَبِّي رَبَّ رَبًّا رَبِّي

خلاصہ: قر آن مجید میں مختلف قر اُت ہیں یعنی قر آن کو پڑھنے کے مختلف طریقے ہیں۔اس کے لئے لفظ قر اُت استعال ہو تاہے۔لیکن جب عربی زبان میں کسی لفظ کو پڑھنے کے ایک سے زیادہ طریقے استعال ہوں تواس کو لفظ'' اُ وُجُهٌ یا وَجْهٌ '' کے الفاظ کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ یعنی اس لفظ کو پڑھنے کی پانچ وجوہات ہیں۔ یعنی طریقے ہیں۔عام عربی زبان میں قر اُت کا لفظ نہیں بولا جاتا۔

Summary: There are different styles of reciting Quran. They are called qiraa (recitation) In Arabic language when there are more than one way of reading a word, it is expressed by the word "Awjuhun" (reasons). It means there are five reasons to recite this word, five ways. In Arabic language the word Qiraat is not used.

لعنی منادی جب(ي) کی طرف مضاف ہو تاہے تواس کو پڑھنے کی (5) وجوہات ہیں۔

- When Munaada is Mudaaf to Ya Mutakllim, there are five Wujuh (reasons) of reading it.